تبصرہ کتب

تبصرے کے لئے دو کتب کا آنا ضروری ہے۔

کاروانِ سلف

مصنف: مولانا محمد اسحاق بھٹی

صفحات: 527

قیمت: 225 روپے

ناشر: مکتبہ اسلامیہ ایمپرس مارکیٹ بھوانہ بازار، فیصل آباد۔

فون: 631204

اپنے اسلاف کے حالات وواقعات اور کارناموں سے خود آگاہ ہونا اور دوسروں کو اس سے آگاہ کرنا لائق تحسین کام ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ ہماری نسلِ نو اپنے اسلاف کی خدمات گوناگوں اور ان کی تگ و تازِ علمی سے ناآشنا ہے۔ بڑی وجہ اسکی یہ ہے کہ ان اساطین علمائے اہلحدیث کے حالات پردہ اخفاء میں ہیں۔ ہمارے اہل قلم نے بھی اس طرف زیادہ توجہ مبذول نہیں کی۔ حالانکہ یہ کام انتہائی ضروری ہے۔ خوش بخت ہیں وہ اہل قلم جنہیں اپنے اسلاف کے کارناموں کو اجاگر کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ان باسعادت لوگوں میں ہمارے لائق صد احترام بزرگ، نامور صحافی اور مورخ و مصنف مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کا نامِ نامی اسمِ گرامی نمایاں نظر آتا ہے۔ شروع دن سے ہی ان کے قلب وذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ اپنے بزرگوں کے کارناموں سے لوگوں کو مطلع کیا جائے۔ یہ محترم اپنی اس کوشش اور مشن میں کامیاب وکامران ہیں۔ مختصر عرصے میں شخصی خاکوں پر مشتمل ان کے دو مجموعے "نقوشِ عظمت رفتہ" اور "بزم ارجمنداں" منصۂ شہود پر آکر داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ پیش نظر کتاب "کاروانِ سلف" ان کی تازہ قلمی واردات ہے۔ جس میں بیسویں صدی عیسوی کے 20 نامور علمائے اہلحدیث کے حالات وواقعات ضبطِ تحریر میں لائے گئے ہیں۔ ان علمائے ذی احترام کے نام یہ ہیں:

مولانا عبدالوہاب دہلوی، سید محمد شریف گھڑیالوی، مولانا عطاء اللہ شہید، حافظ محمد زکریا، مولانا محمد حیات قصوری، مولانا نیک محمد، حکیم نورالدین، مولانا حافظ عبدالستار دہلوی مولانا عبداللہ اوڈ، مولانا محمد رفیق پسروری، مولانا عبدالعزیز سعیدی، مولانا عبدالقادر حصاری، مولانا عبداللہ لائل پوری، پروفیسر حافظ عبداللہ بہاولپوری، سید محب اللہ شاہ راشدی، مولانا سلطان محمود جلال پوری، سید بدیع الدین شاہ راشدی، مولانا فیض الرحمان ثوری، پروفیسر ظفر اللہ چوہدری، مولانا ثناء اللہ ہوشیارپوری رحمہم اجمعین۔

ان ناموں کو دیکھ کر اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ یہ کتاب کن عظیم المرتبہ شخصیات کے تذکروں سے مزین ہے۔ یہ وہ بلند مرتبہ لوگ ہیں جنہوں نے پاک وہند کے صنم کدہ ظلمت میں توحید وسنت کی ضیاپاشیاں کر کے اس خطہ ارض میں عمل بالحدیث کو فروغ دیا۔ ہزاروں لوگ ان داعیان حق کی دعوت وتبلیغ سے متاثر ہو کر غیر شرعی رسوم وعوائد سے تائب ہوئے اور انہوں نے مسلک حق اہلحدیث قبول کیا۔ بلاشبہ وہ اپنے دور کے عظیم لوگ تھے، ان کے دل جذبہ ایمانی سے معمور اور روح اخلاص وللّٰہیت کی نورانی کرنوں سے معطر تھی۔ وہ کلمہ حق کہنے میں بیباک اور علم وعمل میں مثالی تھے۔ دعوت دین میں وہ ہمہ وقت پارے کی طرح مضطر رہتے۔ ان نیک طینت اور تقویٰ شعار لوگوں کا مطمع نظر اسلام کی اشاعت اور معاشرے کی اصلاح تھا۔ افسوس کہ ہم نے اپنے محسنوں کے ان کارناموں کو جو انہوں نے مصائب وآلام برداشت کر کے انجام دیئے فراموش کر دیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے

"ذہبئی وقت" مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کو کہ انہوں نے "کارواں سلف" کے ان 20 تابندہ ستاروں کی کہکشاں سجا کر ہمیں ان عالی مرتبہ اسلاف سے متعارف ہونے کا موقع فراہم کیا۔ "کارواں سلف"

جامعہ سلفیہ فیصل آباد

کا ہر معزز رکن اپنی ذات میں ایک انجمن اور جماعت کی حیثیت رکھتا ہے۔ کسی بزرگ نے درس و تدریس کی مسند آراستہ کی اور شائقین علم کو فیض یاب کیا' کوئی بزرگ تبلیغ کے میدان میں سرگرم عمل ہوا اور اس نے وعظ و تقریر کے ذریعے افراد کے ذہنوں میں توحید و سنت کے نقوش ثبت کرنے کی کوشش کی' کسی نے قلم و قرطاس سے ناطہ جوڑا اور تالیف سے اصلاح امت کا فریضہ ادا کرنے کی سعی کی۔ کوئی میدان مناظرہ میں حق بات کا اظہار کرنے کا مرتکب ہوا' اور کسی داعی نے غلامی کی زنجیروں سے آزادی کیلئے حکومت وقت سے ٹکر لی۔ کاروان سلف فقط بیس سلفی علماء کے حالات وواقعات پر محیط نہیں بلکہ ان شخصیات کے تذکرے کے ضمن میں بہت سے اہل علم اور سیاسی و سماجی شخصیات کا تعارف کروادیا گیا ہے۔ اپنے موضوع کی یہ دلچسپ اور لائق مطالعہ کتاب ہے جو بہت سے نادر واقعات کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ اسلاف کی نیکی وپارسائی 'دیانت وامانت اور دینداری کے یہ واقعات قاری کو ازحد متاثر کرتے ہیں۔ ان واقعات کی روشنی میں قلب سلیم کا حامل انسان اچھے طریقے سے اپنی اصلاح کرسکتا اور خود کو سنوار سکتا ہے۔ مولانا بھٹی صاحب طرز ادیب ہیں۔ ان کا اسلوب نگارش بڑا دل نشین اور نہایت پراثر ہے۔ ان کے مزاج کی شگفتگی' بذلہ سنجی اور لطیفہ گوئی کا عنصر ان کی تحریروں میں بھی نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ بھٹی صاحب کی تحریر "قاری" کو خوب محفوظ کرتی ہے' اور وہ کتاب پڑھتے وقت قطعاً اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا۔ بعض تحریریں "نیند آور" ہوتی ہیں ہمارے ممدوح بھٹی صاحب کی تحریریں اس سے مبرا ہیں۔ ان کی تحریر کی خصوصیت یہ ہے کہ قاری جب ایک بار پڑھنا شروع کرتا ہے تو وہ آس پاس کے ماحول سے بالکل بیگانہ ہو جاتا ہے۔ "بیس بڑے وہابیوں" کے ذکر جمیل سے مزین اس کتاب میں اول تا آخر "وہابیت" کی چھاپ دکھائی دیتی ہے' حاملین مسلک اہلحدیث کے لئے یہ مسرت وشادمانی بات ہے۔ کتاب کے مصنف مولانا بھٹی صاحب اہل حدیث' انہوں نے اس کتاب میں جن پر لکھا وہ اہلحدیث نقطہ فکر کے تابندہ ستارے کاروان سلف کا فلیپ لکھنے والے محترم ڈاکٹر خالد ظفر اللہ صاحب (گورنمنٹ کالج سمندری فیصل آباد) سلفیت کے گہرے رنگ میں رنگے ہوئے "اہلحدیث گر" اور کتاب کے ناشر مولانا محمد سرور عاصم (مالک مکتبہ اسلامیہ) اہلحدیث مسلک میں پختگی کے اعتبار سے اپنے "وہابی پن" میں چار ہاتھ آگے۔ غرض ہر سو "وہابیت" ہی کا بول بالا ہے۔ اللھم ذد فزد۔ کتاب کی کمپوزنگ' کاغذ' طباعت' جلد بندی اور ٹائٹل سب بہت عمدہ' خوبصورت اور معیاری ہے۔ مسلک اہلحدیث کے بیس فحول علمائے کرام کے حالات پر ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اہل حدیث کے ہر فرد کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ خود پڑھئے' لائبریری میں رکھئے' احباب کو تحفے میں دیجئے۔

نصابی صلیبیں

مصنفہ : خنساء ھناد

صفحات : 95

قیمت : درج نہیں

ناشر : دارالکتب السلفیہ ۴ شیش محل روڈ لاہور

فون: 7237184

زیر تبصرہ کتاب "نصابی صلیبیں" محترمہ خنساء ھناد کی لائق تحسین کاوش ہے۔ اسمیں انہوں نے وطن عزیز پاکستان میں سرکار کے تحت چلنے والے اداروں میں قوم کے نونہالوں کو پڑھائے جانے والے تعلیمی نصاب کا محققانہ جائزہ پیش کرتے ہوئے اس حقیقت کو طشت ازبام کیا ہے کہ سکول وکالج کے موجودہ نصاب تعلیم میں "اغیار" کی سازشوں سے بہت سی ایسی باتیں شامل کردی گئی ہیں جو بہت ہی مضر ہیں' اگر ہم عمیق نظر سے دیکھیں تو موجودہ تعلیمی نصاب میں شرک وکفر' فحاشی وبے حیائی سے مزین اخلاق باختہ کہانیاں' خاندانی منصوبہ بندی کی ترغیب میں لایعنی باتیں مذکور ہیں۔ اسکے علاوہ غیر شرعی رسوم وعوائد' عیسائیت کی حمایت اور اسلام کی مخالفت میں مضامین دیکھنے کو ملیں گے۔ یہود ونصاریٰ کی سرتوڑ کوشش ہے کہ مسلمانوں کو اسلام سے دور کردیا جائے۔ اس سلسلے میں وہ مسلمانوں کے فکری اغواء میں سرگرم عمل ہیں۔

محترمہ خنساء ھناد نے تعلیمی نصاب کی غلطیوں کی نشاندہی کرکے قوم کے اہل عقل ودانش کو دعوت فکر دی ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور اس "صلیبی نصاب" کا جائزہ لے کر اسے معیاری اور اسلامی بنائیں۔ اپنے موضوع پر یہ ایک فکر انگیز اور لائق مطالعہ کتاب ہے۔ جس میں غیر معیاری تعلیمی نصاب کی خرابیوں کو کھول کر بیان کردیا گیا ہے۔ ہر عبارت حوالے کیساتھ لکھی گئی ہے اور اس پر کھل کر رائے کا اظہار کیا گیا ہے۔ قلم کی زبان شستہ اور انداز تحریر خوبصورت ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ اور طباعت معیاری ہے۔ جبکہ ٹائٹل خوبصورت جاذبِ نظر ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ قاری کو بہت سی معلومات فراہم کرتا ہے۔